کرنے کی ضرورت نہیں اور اس مقصد کے لیے مجھے اللہ کی تلاش کرنے کی بھی ضرورت نہیں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ٹوٹے ہوئے دل کے اندر ہی موجود ہے۔ بقول شاعر:

مسجد ڈھا دے مندر ڈھا دے
ڈھا دے جو کجھ ڈھینڈا
پر کسے دا دل نہ ڈھائیں
رب دلاں وچ رہندا

## شعر نمبر 5۔

سراپا معصیت میں ہوں، سراپا مغفرت وہ ہے
خطا کوشی روش میری، خطا پوشی ہے کام اس کا

تشریح: مولانا ظفر علی خان اس شعر میں اللہ کی ایک اور صفت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ وہ سراپا رحیم بھی ہے اور کریم بھی ہے وہ رحمان بھی ہے۔ اور غفور بھی۔ وہ انسانوں کو ان کے گناہوں پر پکڑنے کی بجائے انہیں اپنی رحمت کا مستحق بنانا اور ان کی فلاح و بہبود چاہتا ہے۔ وہ لوگوں کو اس وقت تک عذاب نہیں دیتا جب تک وہ اپنے انبیاء کے ذریعے ان تک پیغام ہدایت پہنچا کر اپنی حجت پوری نہیں کر لیتا۔ اور نبی کریم ﷺ کی امت کے لیے اس نے یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ اس پر کوئی سخت عذاب نہیں بھیجے گا۔ وہ اتنا کریم ہے اگر کوئی انسان اتنا گنہگار ہو کہ اس کے گناہوں کا شمار بھی مشکل ہو تو وہ ندامت کے دو آنسوؤں کے صدقے اس کے سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے وہ اللہ کے نام کو گندگی سے اٹھا کر صاف جگہ پر رکھنے والے کو اس کے گناہ معاف فرما کر اولیاء اللہ کے ساتھ شامل کر دیتا ہے۔ اس کی مغفرت کے دروازے قیامت تک سب کے لیے کھلے ہیں جو بھی سچے دل سے توبہ کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اُسے اپنے سائے میں لے لیتی ہے اس لیے مجھے کوئی خوف نہیں ہے کہ میں بہت زیادہ گناہ گار ہوں کہ اگر چہ میں سر سے پاؤں تک گناہ گار ہوں اور میں خطا پہ خطا کیے جا رہا ہوں میرے گناہوں کا کوئی شمار نہیں مگر اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ اللہ کی رحمتیں مجھے بھی حاصل ہوں گی اور میں اللہ کی شان کریمی کے باعث بخشش کا حقدار قرار پاؤں گا اور مجھے اللہ اپنے فضل و کرم سے بخش دے گا۔ بقول احمد

گناہوں میں اگرچہ بڑھ گیا ہوں
خدایا! تیرے غضب سے ڈر گیا
بچا لے اب مجھے تو ہادیہ سے
اسی خاطر میں تیرے گھر گیا ہوں
تیرے در پہ آ گیا ہوں اے خدا!
مجھ کو بخش کی عطا خیرات ہو
میرے دل کی بنجر و ویران زمیں!
اس پر تیرے کرم کی برسات ہو

# حل شدہ مشقی سوالات

(الف) 1۔ مندرجہ ذیل کے معنی لکھیے:

جواب:

| | | | |
|---|---|---|---|
| دورِ جام | جام کی گردش، جام جو باری باری ہر ایک تک پہنچتا ہے | تشنہ لب | پیاسا |
| لطف عام | جو مہربانی سب کے لیے ہے | یکتائی | ایک ہونا، واحد ہونا، توحید |
| دوئی | دو ہونا، ایک سے زیادہ ہونا۔ (یعنی وہ اللہ ایک ہے واحد ہے اور ایک ہی سچا نام اس کا ہے) | معصیت | گنہگاری، گناہ |
| مغفرت | بخشش (گناہ کو معاف کرنا) | خطاپوشی | خطاؤں پر پردہ ڈالنا |

2۔ مندرجہ ذیل کے متضاد لکھیے۔

جواب:

| الفاظ | متضاد | الفاظ | متضاد | الفاظ | متضاد |
|---|---|---|---|---|---|
| دوئی | یکتائی | معصیت | نیکی | کعبہ | بت خانہ |
| خطاپوشی | بدنام کرنا | لطف عام | عذاب | | |

3۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

| سوالات | جوابات |
|---|---|
| 1۔ خمستانِ ازل کا ساقی کس کو کہا گیا ہے؟ | جواب: اللہ تعالیٰ کو |
| 2۔ شراب کو اور کن معنوں میں استعمال کیا گیا ہے؟ | جواب: زندگی کے معنوں میں۔ لطف و کرم کے معنوں میں۔ |
| 3۔ اس کی یکتائی کی کون گواہی دے رہا ہے؟ | جواب: اللہ تعالیٰ کی ذات ہی یہ گواہی دے رہی ہے۔ |
| 4۔ اللہ تعالیٰ کی داستان کون سناتا ہے؟ | جواب: فضا کا ہر ایک جھونکا اللہ تعالیٰ کی داستان سناتا ہے۔ |
| 5۔ اس کا پیام کون آ کے دیتا ہے؟ | جواب: ہوا کا ہر جھونکا۔ |
| 6۔ لوگ خدا کی جستجو کہاں کرتے ہیں۔ | جواب: مسلمان کعبہ میں اور کفار بت خانے میں۔ |
| 7۔ خدا کا اصل مقام کہاں ہے؟ | جواب: انسان کے ٹوٹے ہوئے دل میں۔ |
| 8۔ انسان سراپا کیا ہے؟ | جواب: انسان سراپا گناہ ہے اور خطا کا پتلا ہے۔ |
| 9۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سراپا کیا ہے۔ | جواب: اللہ تعالیٰ کی ذات سراپا مغفرت ہے۔ |
| 10۔ خطا کوش کون ہے اور خطا پوش کون ہے؟ | جواب: خطا کوش انسان ہے اور خطا پوش اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ |

سوال نمبر 4۔ مندرجہ ذیل مصرعوں کی وضاحت کیجیے۔

(1) کسی کو تشنہ لب رکھتا نہیں ہے لطف عام اس کا

**وضاحت:** اس مصرعے میں شاعر اللہ کی صفات بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی ذات تشنہ لب نہیں رکھتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہر انسان کے لیے برابر ہے۔ اب یہ اس کی مرضی ہے کہ وہ لطف عام سے کتنا فیض حاصل کرتا ہے۔

(2) دوئی کے نقش سب جھوٹے، ہے سچا ایک نام اس کا۔

**وضاحت:** شاعر نے اللہ کی وحدانیت کا اقرار کیا ہے کہ اس کائنات میں جو دوئی کے نقش آتے ہیں سمجھو جھوٹے ہیں کیونکہ اگر اس کا کوئی ہم...

اس بات پر ہے فضا کا ہر ذرہ بھی خدا کی داستان سناتا ہے کہ اس کو تخلیق کرنے والا لازوال ہے۔

**(4) خطاکوشی روش میری خطاپوشی ہے کام اس کا**

**وضاحت:** اس مصرعے میں شاعر نے انسانی فطرت کی بات کی ہے ہر انسان کی طرح میں بھی گنہگار ہوں لیکن میری ان غلطیوں کو معاف کرنا تیری عظمت کی دلیل ہے۔

**سوال نمبر 5۔ اس حمد کا خلاصہ لکھیے۔**

جواب: دیکھیے خلاصہ

## حصہ معروضی

**سوال نمبر 1:** ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر ( ✓ ) کا نشان لگائیں۔

1- **مولانا ظفر علی خاں پیدا ہوئے۔**

(الف) 1873 (ب) 1874 (ج) 1875 (د) 1870

2- **خمستانِ ازل کا ساقی کس کو کہا گیا ہے؟**

(الف) اللہ تعالیٰ کو (ب) رسول اللہ ﷺ کو (ج) ساقی گجراتی کو (د) امام دین کو

3- **شراب کو اور کن معنوں میں استعمال کیا گیا ہے؟**

(الف) وحدت (ب) عبادت (ج) نشہ (د) مسرت

4- **اس کی یکتائی کی کون گواہی دے رہا ہے؟**

(الف) کائنات کا قیام (ب) خود اللہ تعالیٰ کا وجود (ج) چرند پرند (د) انسان کی ذات

5- **اللہ کی داستان کون سناتا ہے؟**

(الف) انسان (ب) حیوان (ج) شیطان (د) ہر ذرہ کائنات

6- **اس کا پیام کون آ کے دیتا ہے؟**

(الف) انسان (ب) ہوا کا ہر جھونکا (ج) جنات (د) فرشتے

7- **لوگ خدا کی جستجو کہاں کہاں کرتے ہیں؟**

(الف) ویرانوں میں (ب) صحراؤں میں (ج) گلستانوں میں (د) کعبے اور بت خانوں میں

8- **خدا کا اصل مقام کہاں ہے؟**

(الف) شکستہ دلوں میں (ب) ویرانوں میں (ج) بیت اللہ میں (د) گھروں میں

9- **انسان سراپا کیا ہے؟**

(الف) شیطان (ب) نیک (ج) فرشتہ (د) گنہگار

10- **خطاکوش کون ہے؟**

(الف) شیطان (ب) انسان (ج) فرشتے (د) حیوان

11- **خطاپوش کون ہے؟**

(الف) اللہ تعالیٰ (ب) انسان (ج) شیطان (د) جبرائیل امین

**جوابات**

| نمبر | جواب | نمبر | جواب | نمبر | جواب | نمبر | جواب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|